سوال

(51)تراویح پڑھانے کی اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

س:(1)تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لئے اجرت لینی جائز ہے یا نہیں؟

(2)جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھائے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ج:(1)تراویح پڑھانے پراجرت لینی ٹھیک نہیں۔تراویح ایک عبادت ہے اورعبادت کا عوض دینا اور اس پر اجرت ومعاوضہ لینا درست نہیں۔ سئل أحمد عن امام قال لقوم :أصلی بکم رمضان بکذاوکذا درہما؟ قال اسال اللہ العافیة من یصلی خلف ہذا!(قیام اللیل ص:178)البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کرکے تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کراپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید رکھا اوراپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دیدیں تو قبول کرنے میں حرج اورمضائقہ نہیں۔ قال النبی ﷺ لعمر: ماأتاک من ہذاالمال من غیر مسئلة والااِشراف نفس فخذہ.بخاري کتاب الاحکام باب رزق الحکام (8/111

(ایسے حافظ کواخروی ثواب نہیں ملے گا وہ اجیر محض ہے جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے دنیا میں اس کو مل گیا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الصیام

صفحہ نمبر 156